سوال

(1043)مسافر یا مدرسہ کے ہوسٹل میں مقیم طلبہ کا نمازِ جمعہ ادا کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جو لوگ کسی جگہ کے مستقل رہائشی نہ ہوں مثلاً : مسافر یا مدرسہ کے ہوسٹل میں مقیم طلبہ ، اگر وہ اس جگہ مقیم لوگوں کے بغیر خود جمعہ کی نماز ادا کریں تو کیا یہ درست ہے ؟ ابن باز کہتے ہیں کہ اگر یہ خود نمازِ جمعہ کا اہتمام کریں تو نمازِ جمعہ کی صحت محل نظر ہے ۔ جمعہ تو ان پر واجب ہے جو کسی علاقے کے مستقل رہنے والے ہوں ۔ ابن باز مزید کہتے ہیں کہ نبی کریم نے مسافروں اور بادیہ نشین لوگوں کو جمعے کا حکم نہیں دیا ۔ نبی کریم ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر جمعہ کے دن وقوف فرمایا تو ظہر کی نماز پڑھائی جمعہ نہیں پڑھایا ۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسافر جب کسی جگہ آیا ہو اور وہاں اس کا کچھ دیر قیام ہو ، تو اس پر جمعہ واجب ہے یا نہیں ؟ اس میں اہلِ علم کا اختلاف ہے ۔ بعض علماء وجوب کے قائل ہیں جب کہ دیگر عدمِ وجوب کے ۔ یہ بات زیادہ درست معلوم ہوتی ہے ، کہ اس پر جمعہ واجب نہیں ، کیونکہ اس کے لیے احکامِ سفر موجود ہیں ۔ اسی بناء پر یہ بات نقل نہیں ہو سکی ، کہ نبی رحمہ اللہ نے حجۃ الوداع کے موقع پر عرفات میں جمعہ پڑھا ہو ۔ اس لیے کہ آپ مسافر تھے ، اسی طرح مسافر سے عید بھی ساقط ہو جاتی ہے ۔ ملاحظہ ہو! (سُبُلُ السَّلام : ۱۶۱/۳) اس بارے میں سماحۃ الشیخ ابن باز کا موقف درست ہے ۔ نیز بادیہ نشین بھی حکماً مسافر ہیں ۔ لہٰذا دونوں کے احکام ایک جیسے ہیں ۔

جہاں تک ہوسٹل میں مقیم طلبہ کا تعلق ہے ، وہ نمازِ جمعہ پڑھیں گے ، کیونکہ وہ حکماً مقیم ہیں ۔ اس حالت میں ان کے لیے نماز میں نہ قصر ہے اور نہ نمازوں کو جمع کرنا ۔ رمضان کے روزے بھی رکھیں گے ، کیونکہ ان پر سفر کا اطلاق نہیں ہوتا ، بلکہ وہ حکماً مقیم ہیں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ :830